بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۶

جلد ۷۲/۳۷ | بدھ ۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۱۲ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۳۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۱۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء ۷ بجے شام)

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جماعتِ احمدیہ خاص توجہ سے محرم کے ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہلِ بیت کے عشق میں ہم اہلِ تشیع سے آگے ہیں

جو صحیح معنوں میں آلِ محمدؐ میں شامل ہیں ان میں ایسے بھی ہیں جن کا خاندانی لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی تعلق نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۴ اخاء ۱۳۶۱ ہش (۲۴ اکتوبر ۱۹۸۲ء) کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک گھنٹہ احبابِ جماعت میں تشریف فرما رہے۔ اپنی گفتگو کے دوران حضور نے احبابِ جماعت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپ کے اہلِ بیت پر بکثرت درود بھیجنے کی تحریک فرمائی۔

حضور نے فرمایا:-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنے کی تلقین

"آج کل محرم کے دن ہیں۔ اس سلسلے میں ایک بڑی ضروری بات میں جماعت کو یاد کرانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے اہلِ بیت کے ساتھ ہر عاشق کو ایک روحانی تعلق ہونا چاہیئے۔ یہ جو اختلافی مسائل ہیں یہ بالکل اور بات ہے۔ لیکن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپ کے اہلِ بیت سے عشق، یہ بالکل اور معاملہ ہے۔ یہ ایک لافانی مسئلہ ہے جس میں کبھی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لیے جماعت احمدیہ اس طرف خاص توجہ کرے اور ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپ کے اہلِ بیت پر بکثرت درود بھیجے۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی یہ جسمانی اولاد آپ کی روحانی اولاد بھی تھی، صرف جسمانی اولاد نہیں تھی۔ اس لیے نورٌ علیٰ نورٍ کا منظر نظر آتا ہے۔ حضرت امام حسنؓ کیا، حضرت امام حسینؓ کیا اور باقی بہت سے ائمہ جو آپؓ کی نسل سے بعد میں پیدا ہوئے بہت بڑے بزرگ تھے اور عظیم الشان روحانی مصالح کو سمجھنے والے، صاحبِ کشف و الہام تھے۔ اس لیے شیعہ نہ ہونا بالکل اور بات ہے اور حقیقتِ حال کو سمجھتے ہوئے ان شیعوں سے بھی زیادہ

اہلِ بیت سے روحانی تعلق

رکھنا بالکل اور مسئلہ ہے۔ جو بگڑے ہوئے مسائل ہیں ان میں ہم ان کے ساتھ نہیں ہیں لیکن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے عشق اور آپ کے اہلِ بیت کے عشق میں ہم ان سے آگے ہیں، پیچھے نہیں ہیں۔ یہ بات جماعت کو نہیں بھلانی چاہیئے۔ یہی بات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر جگہ لکھی۔ فرماتے ہیں:-

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمدؐ است

کتنا عظیم الشان محبت کا اظہار ہے۔

جو صحیح معنوں میں آلِ محمدؐ ہیں، ان میں اہلِ بیت بھی ہیں اور غیر اہلِ بیت بھی ہیں۔ اس بات کو بھی نہیں بھلانا چاہیئے ایسے اہلِ بیت بھی ہیں جن کا خاندانی لحاظ سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا، کوئی رشتہ نہیں تھا، لیکن

روحانی اہلِ بیت

تھے۔ ان کو چھوڑ کر اہلِ بیت سے محبت نہیں کرنی بلکہ ان کو شامل کر کے اہلِ بیت سے محبت کرنی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپؐ کی صلبی اولاد میں سے تو نہیں ہیں۔ ان میں سے ایک بھی نہیں۔ لیکن روحانی طور پر اہلِ بیت ہیں اور بہت اعلیٰ مقام کے اہلِ بیت۔ اسی طرح حضرت سلمان فارسیؓ ہیں ان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے مخاطب کر کے فرمایا۔

سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ (کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۷۶)

کہ سلمان ہمارا ہے، اہلِ بیت میں سے ہے۔ حالانکہ ان کی نسل ہی مختلف تھی۔ وہ عجمی تھے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم عربی تھے اور عمر کے لحاظ سے بھی غالباً وہ حضورؐ کی اولاد نہیں ہو سکتے۔ جب یہ حدیث بیان ہوئی ہے یا حضورؐ کا یہ ارشاد ہوا ہے اس وقت ان کی کافی بڑی عمر تھی۔ بہرحال ظاہری طور پر یا جسمانی طور پر یا قومی طور پر کوئی سوال نہیں ہے آپؓ کے حضورؐ کی جسمانی اولاد ہونے کا۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے انہیں یہ خطاب خود عطا فرمایا ہے اور اگر آپؐ کسی کو ایک خطاب دے دیں تو دنیا میں کوئی اسے چھین ہی نہیں سکتا۔

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ غیر قوموں میں بھی جو مجھ سے محبت رکھیں گے، مجھ سے عشق کریں گے وہ میرے اہلِ بیت ہو جائیں گے۔ ان معنوں میں آل کا لفظ اور اہلِ بیت کا لفظ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

اس نسبت کو بھی ملحوظ رکھ کر کثرت سے درود پڑھنے چاہئیں اور حضرت اقدس رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دیگر صحابہؓ کو بھی اس درود میں شامل کرنا چاہیئے بطور روحانی اہلِ بیت کے۔"

(الفضل ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ

۱۲ اخاء ۱۳۶۲ ہش

خدا تک پہنچانے والی انتہائی برق رفتار سواری

مامورین الٰہی کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ان غریب اور مفلوک الحال لوگوں کو جو ان پر ایمان لے آتے ہیں ہدایت کی راہ پر گامزن کرکے اسی دنیا میں انہیں خدا سے ملا دیتے ہیں اور اس طرح خدا کے ساتھ ان کا زندہ تعلق قائم کر دکھاتے ہیں۔

چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے بھی ایمان لانے والے غریب اور بے بضاعت لوگوں کی اصلاح کرکے ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر دکھایا تھا اور اس طرح وہ ظاہری لحاظ سے غریب اور بے حیثیت ہونے کے باوجود خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معزز ترین لوگ بن گئے تھے۔ اسی لئے جب کفر کی راہ اختیار کرنے والے مالدار اور متکبر لوگوں نے حضرت نوح علیہ السلام کو یہ طعنہ دیا کہ تیرے پر تو (نعوذ باللہ) صرف گھٹیا اور ذلیل لوگ ہی ایمان لائے ہیں تو آپ نے انہیں یہی جواب دیا کہ تم جن لوگوں کو گھٹیا اور ذلیل سمجھ رہے ہو ان سے زیادہ معزز قوم میں اور کوئی طبقہ نہیں ہے کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو تعلق باللہ سے مشرف ہونے والے ہیں، ظاہر ہے جن لوگوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم ہو جائے ان سے زیادہ معزز اور کون ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آپ نے قوم کے ان مالدار اور متکبر لوگوں کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝

(ھود آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اے میری قوم میں اس کی بابت (یعنی اپنی للّٰہی ہمدردی کے عوض) تم سے کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ کے سوا اور کسی پر نہیں۔ اور میں ان لوگوں کو جو مجھ پر ایمان لائے ہیں ہرگز نہیں دھتکاروں گا۔ وہ تو عنقریب اپنے رب سے ملنے (کا شرف پانے) والے ہیں۔ لیکن (تمہارا ان کو ذلیل سمجھنا) مجھ پر یہ روشن کر دیتا ہے کہ تم جاہل لوگ ہو۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مامورین الٰہی ایمان لانے والوں کی زندگیوں میں یہ انقلاب کیسے برپا کرتے ہیں کہ ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جاتا ہے اس میں شک نہیں مومنوں کی زندگیوں میں انقلاب برپا کرنے میں مامورین الٰہی کی دعاؤں اور قوت قدسیہ کا بڑا دخل ہوتا ہے لیکن مومنوں کو خود بھی ان کی زیر ہدایت ایک عظیم مجاہدہ میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس مجاہدہ میں اولیت نماز باجماعت کو حاصل ہوتی ہے۔ مامورین الٰہی انہیں نماز باجماعت کا پابند بنا کر حضور قلب سے نمازیں ادا کرنے کا عادی بنا دیتے ہیں اور انہیں اس یقین سے مالا مال کر دیتے ہیں کہ اگر وہ کمال خشوع وخضوع اور پورے التزام کے ساتھ نماز ادا کریں گے تو خدا تعالیٰ کے ساتھ ان کا زندہ تعلق قائم ہو جائے گا اور وہ اس کی پناہ میں آجائیں گے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے نماز اور دعا کی تلقین کرتے ہوئے واضح فرمایا ہے کہ نماز کا حق وہی مومن ادا کر سکتے ہیں جنہیں یہ معرفت حاصل ہے کہ نماز کی بالالتزام ادائیگی کے نتیجہ میں ان کا خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نماز کی اس انقلاب انگیز تاثیر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَي الْخٰشِعِيْنَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۴۶، ۴۷)

ترجمہ:۔ اور صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ سے (اللہ سے) مدد مانگو اور بے شک فروتنی اختیار کرنے والوں کے سوا (دوسروں کے لئے) یہ امر (یعنی صبر و استقلال کے ساتھ نماز ادا کرنا) مشکل ہے۔ یہ فروتنی اختیار کرنے والے وہ ہیں جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور (اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ وہ (بالآخر) اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی ایک خاص صفت یہ بیان کی ہے کہ وہ نماز باجماعت کا خاص اہتمام کرتے ہیں اور اس کی حفاظت میں لگے رہتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (التوبہ آیت ۷۱)

ترجمہ:۔ اور مومن مرد اور اسی طرح مومن عورتیں (اپنی اپنی جگہ) آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ ضرور ان پر رحم کرے گا۔ اللہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ جن اعمال صالحہ کے نتیجہ میں مومنوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہوتا ہے اس میں نماز باجماعت کے التزام کو اولیت حاصل ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز باجماعت کو افضل العبادات قرار دے کر اسے ایک ایسی سواری سے تشبیہ دی ہے جس میں سوار ہو کر انسان خدا تعالیٰ تک بآسانی پہنچ سکتا اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر سکتا ہے چنانچہ آپ نماز کی اس رفیع الشان برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وَمِنْ افضلِ العِبَادَاتِ ان یکون الانسان محافظاً علی الصلوات الخمس فی اوائل اوقاتها۔ وان یجهد للحضور والذوق والشوق وتحصیل برکاتها مواظباً علی اداء مفروضاتها ومسنوناتها فان الصلوٰۃ مرکب یوصل العبد الی ربّ العباد۔ فیصل بها الی مقام لا یصل الیه علی صهوات الجیاد۔ (اعجاز المسیح ص۱۶)

ترجمہ:۔ اور بہترین عبادت یہ ہے کہ انسان پانچوں نمازوں کو ان کے اول وقت میں ادا کرنے پر محافظت کرے اور ان کے فرائض اور سنتیں ادا کرنے میں ہمت اختیار کرکے حضور دل اور ذوق وشوق سے اسکی برکتیں حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کرے کیونکہ نماز ایک سواری ہے جو کہ رب العباد تک پہنچاتی ہے۔ اور اس سے انسان اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں کہ تیز گھوڑوں کی پشتوں پر نہیں پہنچ سکتا۔

اس سے نماز باجماعت کی اہمیت اور عظمت ظاہر و باہر ہے جو لوگ پورے خشوع و خضوع، حضور قلب اور پورے ذوق وشوق کے ساتھ پنج وقتہ نمازیں باجماعت ادا کرتے ہیں اور اس التزام میں کوئی فرق آنے نہیں دیتے ان کی خوش نصیبی ہر شک وشبہ سے بالا ہے کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں جو اسی دنیا میں خدا کو پا لیتے ہیں اور اس کے ساتھ ان کا زندہ تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کے لئے سعادت اسی میں ہے کہ وہ نماز باجماعت کے التزام کو لازم پکڑ کر ان خوش نصیبوں میں شمولیت کے شرف سے مشرف ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اسکی توفیق عطا فرمائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی کردار کیا ہے؟

انسانی فطرت کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا عملی طریق

مکرم نواصت صاحب احمد خالد صاحب
دارالیمن غربی - ربوہ

کردار کا لفظ ذہن میں آتے ہی دو سوال پیدا ہوتے ہیں کہ کردار کا مطلب کیا ہے اور ہمیں کون سا کردار اپنانا چاہیئے ان سوالوں کا جواب قرآن کریم نہایت احسن پیرائے میں دیتا ہے فرمایا:۔

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم (الفتح - ۳۰)

یعنی محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں لیکن آپس میں ایک دوسرے سے ملاطفت کرتے ہیں۔

پس ہمیں وہ کردار اپنانا ہے جس کا قرآن کریم ذکر کرتا ہے اور وہ کردار اپنانا ہے جو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کا تھا۔

یہاں جو یہ بیان فرمایا کہ کفار کے خلاف بہت جوش رکھتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ کفار کرتے ہیں اس کا ان پر کوئی اثر نہیں۔ بلکہ انہوں نے جو کچھ محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے پایا اسی پر عمل پیرا ہیں۔ ظاہر بات ہے کہ سخت چیز پر نرم چیز اثر نہیں کرتی۔ اس کی روشن مثال حضرت بلالؓ کی ہے جن کو عرب کے تپتے ہوئے صحراؤں میں لٹایا گیا۔ اور کوڑے بھی مارے گئے۔ لیکن ان کا کردار بہت اعلیٰ تھا۔ اُن میں عزت نفس، خودداری اور ارادے کی پختگی تھی اور بار بار احد احد کہہ کر کافروں کو پریشان کرتے اور پھر جنگ بدر کے موقعہ پر صحابہؓ کا اپنے آپ کو اسلام کی خاطر قربان کر دینے کا جذبہ بھی بلند کرداری کا آئینہ دار تھا۔

حضرت مصلح موعودؓ کے ذہن میں کردار کا جو خاکہ تھا اس کو بھی پیش کئے دیتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں۔

۱۔ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں۔ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں۔

۲۔ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں۔ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے۔ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

۳۔ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں۔ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں۔ اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

۴۔ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے۔

و۔ ایک جگہ دنوں بیٹھے رہنا۔
ب۔ گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔
ج۔ گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

۵۔ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں۔ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں نادانوں میں اور ناآشناؤں میں؟ دنوں، ہفتوں اور مہینوں!؟

۶۔ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالاتر ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔

۷۔ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں! آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں کہ لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں اور آپ سب سے منوالیں۔ کیونکہ آپ سچے ہیں۔

۸۔ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا نے مجھے ناکام کر دیا بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

۹۔ اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا مبلغ اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی دیر سے تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان! ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں اور اپنے دل میں کہ اسلام کا درخت مرجھا رہا ہے اس کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہوگا۔

یہ ہے کردار کا وہ بلند ترین مقام جس کو ہم نے اپنانا ہے۔ لیکن کیسے؟ اس کیلئے ہمیں چند اصولوں کو مدنظر رکھنا ہوگا۔

دراصل انسان کو قدرت کی طرف سے بہت سی صلاحیتیں ودیعت کی گئی ہیں۔ لیکن بعض لوگ ان کو استعمال کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ یہاں انسان کو ودیعت کی گئی چند صلاحیتوں اور ان کے بہتر استعمال کا تذکرہ ہے۔ اگر انسان اپنی کمزوریوں کو نادانیوں کو بالائے طاق رکھ کر ان صلاحیتوں کو بروئے کار لائے تو وہ اپنی زندگی کو بہتر طور پر استعمال کر سکتا ہے۔

سب سے پہلی چیز جو بیان کرنا مقصود ہے وہ عزت نفس اور خودداری کا جذبہ ہے یہاں عزت نفس سے مراد ظاہری شان و شوکت اور جاہ و جلال نہیں ہے۔ اگر ہمیں اسلام کی خاطر گلیوں اور بازاروں میں جھاڑو لگانا پڑے تو ہم جھاڑو لگائیں اور دنیا والوں کے سامنے احساس کمتری کا شکار نہ ہوں اور پھر خودداری انسان کو ترقی کی منازل طے کرنا اور جینا سکھاتی ہے۔ خودداری انسان کو نہ صرف مایوس ہونے سے روکتی ہے بلکہ اس کی نگاہیں بلندی کی طرف پرواز کرنے لگتی ہیں اور اس ذہن میں ہوتا ہے

خوب سے ہے خوب تر کہاں؟

لیکن بعض لوگ قلت تدبر کی وجہ سے خودداری کو تکبر کا نام دیتے ہیں۔ جو کہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ تکبر اور خودداری میں فرق یہ ہے کہ تکبر میں انسان باوجود اپنی کمزوریوں کے اپنے آپ کو بہت بڑا عقلمند سمجھتا ہے لیکن خودداری میں انسان خدا کی طرف سے عطا کردہ نعمتوں کو استعمال کرتا اور پہچانتا ہے۔

خودداری کے بعد دوسری چیز حسن سلوک ہے۔ لیکن بہت کم نہیں تو بہت زیادہ لوگ بھی اس سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ حسن سلوک ایک زبردست ہتھیار ہے جس سے ایک ضدی انسان اور جانی دشمن کو بھی قابو میں کیا جا سکتا ہے۔ حسن سلوک کے بارے میں حدیث شریف میں آتا ہے۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَیْءٍ فِی الْمِیْزَانِ اَثْقَلَ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ۔ (ابوداؤد)

ابو درداء رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خدا کے قول میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

خود آپ کے اخلاق فاضلہ کا یہ حال تھا کہ کبھی کسی سوالی کو رد نہیں کیا۔ کبھی کسی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر اسے چھوڑنے میں پہل نہیں کی یتیموں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا۔ بیواؤں کی دستگیری فرمائی۔ ہمسایوں کو اپنے حسن سلوک سے گرویدہ کیا۔ چھوٹے سے چھوٹے صحابی کی بیماری کا سنا تو اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے محبت اور شفقت کا کلام کر کے اس کی ہمت بڑھائی۔

(چالیس جواہر پارے از مرزا بشیر احمد صاحبؓ صفحہ ۱۲۹)۔

پھر آپ کے اخلاق فاضلہ انسانوں تک ہی محدود نہیں تھے بلکہ آپؐ نے بے زبان جانوروں کو بھی اپنی شفقت میں شامل کیا۔ چنانچہ آپ اپنے صحابہؓ کو ہمیشہ تاکید کرتے فِیْ کُلِّ کَبِدٍ رَطْبَۃٍ اَجْرٌ یعنی یاد رکھو ہر جاندار چیز پر رحم کرنا ثواب کا موجب ہے۔

(چالیس جواہر پارے صفحہ ۱۳۱)

حسن سلوک کی بہترین مثال ہمارے نبی شاہ دو جہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے موقعہ پر

"لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ"

کہہ کر حسن سلوک کی ایک ایسی لازوال مثال قائم کر دی ہے کہ آج کا دہریہ صفت انسان بھی اس کی تعریف کرتا نظر آتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ نے بھی اہل دنیا کو

Love for all
Hatred for none

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسے عظیم الشان ماٹو سے نہ صرف نوازا بلکہ اس کا مصداق بھی بن کر دکھایا۔ جس کی نظیر آج کی دنیا میں بہت کم ملتی ہے۔ اور پھر حضرت مسیح موعودؑ نے بھی متعدد بار فرمایا کہ لوگوں سے حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آؤ آپ فرماتے ہیں:۔

"تم مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا تم بخشے جاؤ۔ (کشتی نوح ص۱۸)

حُسنِ سلوک اور اخلاقی قوتوں کا ایک سرچشمہ ہے اور یہ سرچشمہ کیا ہے۔ اس کے بارے میں جناب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری (مرحوم) فرماتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ انسانی قوتوں کا سرچشمہ انسان کا دل ہے۔ کیونکہ انسان کے دل کی مثال اک ایسے تالاب کی ہے جس سے ایک طرف بہت سی نہریں نکلتی ہیں اور دوسری طرف اس میں بہت سے نہریں گرتی ہیں۔ جب دل کی حالت درست ہوگی اور اس تالاب کا پانی ستھرا اور شفاف ہوگا تو وہ پانی جس نہر سے بھی نکلے گا ستھرا اور صاف ہوگا۔ دل سے نکلنے والی نہریں انسان کی زبان، اس کے ہاتھ پاؤں، آنکھ اور کان وغیرہ ہیں۔ جب دل صاف ہوگا تو وہ پاکیزگی اپنے اپنے رنگ میں تمام اعضاء سے پھوٹ پھوٹ کر نکلتی ہے۔ ایسے انسان کی زبان کوئی ایسا کلمہ نہ کہے گی جو بداخلاقی میں شامل ہو اُسکے ہاتھ اور پاؤں سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہوگا جو اخلاق کے منافی ہو۔ اس کی آنکھ ایسی جگہ نہ اُٹھے گی جہاں اٹھنا دل کی پاکیزگی اور تقویٰ کے خلاف ہو یہی حال اس کے دوسرے تمام اعضاء کا ہوگا۔ وہ کوئی ایسی حرکت نہ کریں گے جو اخلاق کے خلاف ہو۔ یہ سارے اعضاء تو رعیت کی حیثیت رکھتے ہیں دل ان کا بادشاہ ہے۔ اس لئے سارے اعضاء دل کے حکم کے تابع حرکت کرتے ہیں۔ چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ

اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَۃً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّہٗ اَلَا وَھِیَ الْقَلْبُ۔

انسانی جسم میں اک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوتا ہے تو سارا جسم درست ہوتا ہے لیکن جب اس ٹکڑے میں فساد اور خرابی پیدا ہوتی ہے تو سارا جسم فاسد ہو جاتا ہے۔ آگاہ رہو وہ ٹکڑا انسان کا دل ہے۔

(باقی)

آہ! صدر صاحبہ

(امۃ الباسط ملک بنت ملک عنایت اللہ صاحب جہلم)

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالکریم مرحوم کی وفات کو آج کئی ماہ گذر چکے ہیں۔ مرحومہ وفات سے پہلے حلقہ ۱ جہلم کی صدر تھیں۔ آپ کا شمار لجنہ اماء اللہ جہلم کی مخلص اور سرگرم کارکنات میں ہوتا تھا۔ کوئی بھی محفل ہو یا اجلاس آپ ہنستا مسکراتا چہرہ لئے ہوئے موجود ہوتیں۔ پیش آمدہ مسائل میں مدبرانہ مشوروں سے نوازتیں۔

آپ کے شوہر مکرم عبدالکریم مرحوم ایک عرصہ تک امارت کے عہدے پر فائز رہے۔ آپ ان کے ہر کام میں معاون رہیں۔ چونکہ آپ کا گھر مسجد احمدیہ جہلم سے ملحق ہے اس لئے بوقتِ ضرورت آپ نے بلا تردد اپنا گھر اور گھر کی ہر شے پیش کی۔

مکرمہ صدر صاحبہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ سلسلہ سے حد درجہ محبت رکھنے والی، ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنے والی، بہترین میزبان اور بہترین عادات رکھنے والی عظیم خاتون تھیں۔

آپ کا نمایاں وصف پردہ کی پابندی تھی۔ آپ باوجود ناسازیٔ طبع کے ہر وقت اکثر حلقہ کے دورے کرتیں اور ہر ایک کو اجلاس میں شامل ہونے کی تلقین کرتیں۔

آپ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور چار لڑکیاں نواسے، نواسیاں، اور پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ مولا کریم مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین ؛

قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ بہاولپور شہر کے ہنگامی اجلاس میں جناب پروفیسر چوہدری افضال احمد صاحب منیر جنرل سیکرٹری مجلس عاملہ بہاولپور کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا گیا۔ مرحوم گذشتہ دس سال سے جماعت کے عہدوں پر خدمت دین کا فریضہ ادا کرتے رہے ہیں۔ ان کی وفات پر نہ صرف ان کے خاندان میں بلکہ جماعت احمدیہ بہاولپور میں ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مجلس عاملہ کے ارکان اس صدمہ میں مرحوم و مغفور کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر افضال احمد منیر مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا ؛ اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عبداللطیف اعوان
جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ بہاولپور شہر

موسمِ ربیع کا چارہ برسیم

موسمِ ربیع کا ایک بہت اہم اور مفید چارہ برسیم ہے۔ یہ چارہ تقریباً تمام موسمِ سرما اور بہار میں چارہ دیتا رہتا ہے۔ پانچ چھ کٹائیاں حاصل کی جاتی ہیں۔ غذائیت سے بھرپور ہے۔ جانور بڑے شوق اور رغبت سے کھاتے ہیں۔ اسکی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے لہٰذا زمیندار و کاشتکار احباب اس طرف توجہ فرما کر زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کریں:۔

ا ۔ زمین کی تیاری اچھی طرح کی جائے زمین کو اچھی طرح بھربھرا اور ہموار کیا جائے۔ دیسی گلی سڑی کھاد بحساب ۱۰ ۔ ۱۴ گڈے فی ایکڑ ڈالیں اس کے علاوہ ۴۰ ۔ ۶۰ کلوگرام فاسفورس اور ۱۰ ۔ ۱۵ کلوگرام نائٹروجن (یوریا) کھاد فی ایکڑ دی جائے۔

یہ بیج زمین میں پانی لگا کر شام کے قریب بکھیر دیں۔

اس ٹیکہ کی وجہ سے پودوں کی جڑوں میں مناسب جراثیم نشوونما پاتے ہیں اور فضائی نائٹروجن کو پودوں کے لئے فراہم کرتے ہیں اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

ب ۔ اچھی روئیدگی والا بیج بحساب ۸ کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔

ج ۔ وسط اکتوبر تک کاشت ختم کرلی جائے بعد میں موسم کے سرد ہو جانے کی وجہ سے اگاؤ کم ہوتا ہے۔

د ۔ بہتر روئیدگی اور پیداوار حاصل کرنے کیلئے بیج کو برسیم کا ٹیکہ لگائیں جو ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد سے مل سکتا ہے۔ ایک ایکڑ کے لئے ٹیکہ کی قیمت دو روپے ہے۔

ہ ۔ طریقۂ استعمال ٹیکہ

تقریباً ½ پاؤ گڑ یا شکر لے کر نصف سیر پانی میں حل کرلیں اور ٹیکہ کو اس میں ڈال دیں اور اچھی طرح ملالیں۔ اس محلول میں بیج ڈال کر آہستہ آہستہ ملیں تاکہ ہر بیج پر باریک تہہ جم جائے یہ سارا عمل سایہ میں کیا جائے کیونکہ دھوپ میں جراثیم ضائع ہو جاتے ہیں۔

۲ مزید معلومات کے لئے مقامی عملہ محکمہ زراعت یا نظارت زراعت کی طرف رجوع کریں ؛

● مرسلہ: نظارتِ زراعت

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹھی نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ سے قبل "الفضل" کی اشاعت ۱۰۰۰۰

امراء و مربیان کرام فوری توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ روزنامہ "الفضل" کی اشاعت آئندہ سال میں کم از کم دس ہزار تک پہنچائی جائے۔ حضور ایدہ اللہ کی اس مبارک خواہش کی تکمیل کے سلسلہ میں ذمہ داری کا زیادہ تر پہلو امراء کرام اور مربیان سلسلہ سے تعلق رکھتا ہے کہ وہ ۔● اس امر کا تفصیلی جائزہ لیں کہ ان کے ہاں کتنے "الفضل" کے خریدار ہیں ۔● گذشتہ جلسہ سالانہ کے بعد خریداری میں کتنا اضافہ ہوا ۔● مزید کتنے خریداروں کی بظاہر گنجائش ہے اور انہیں موثر تحریک کرنے کیلئے کیا کوشش ہو رہی ہے ۔● ایسے صاحب حیثیت اور مخیر احباب جو الفضل کے ایک سے زائد پرچے جاری کروا سکتے ہیں انہیں بصورت وفد مل کر تحریک کی جائے ۔● ایسے احباب کے اسماء معہ پتہ جات نظارت ہذا کو تحریر فرمائے جائیں جنہیں مرکز کی وساطت سے تحریک مفید ہو سکتی ہے ۔● ایک یہ صورت بھی مفید ہو سکتی ہے کہ باہم مشورہ سے مقامی طور پر جماعتی تنظیموں کیلئے خریدار مہیا کرنے کے ٹارگٹ مقرر کر لئے جائیں اور اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کیلئے ہر تنظیم اپنے طور پر بھرپور کوشش کرے ۔● یہ امر پوری طرح ذہن نشین رہنا چاہیئے کہ پیارے امام کی مبارک خواہش کی تکمیل کے سلسلہ میں جب تک مقررہ ٹارگٹ پورا نہیں ہو جاتا ہر احمدی اپنی جگہ ذمہ دار اور عنداللہ جواب دہ ہے۔ اس لئے اس امر کا پورا اہتمام کیا جائے کہ ہر احمدی فرد تک اس ذمہ داری کی بجا آوری کے سلسلہ میں موثر تحریک پہنچائی جائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے اندر بیشمار ایسے مخلصین موجود ہیں جنہیں انسان کی ظاہری آنکھ نظر انداز کر رہی ہوتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے درپردہ انہیں قربانیوں کے میدان میں مردانگی کے جوہر سے نوازا ہوتا ہے بالفاظ دیگر گودڑیوں میں لعل دبے پڑے ہوتے ہیں اس لئے اس اعلان کے ذریعہ خاکسار جملہ امراء۔ صدر۔ مربیان کرام کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ وہ مندرجہ بالا امور کو پیش نظر رکھکر اپنی کوششیں تیز کرتے ہوئے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کو پورا کرنے کیلئے آگے بڑھیں اور ساتھ ساتھ عاجزانہ دعائیں بھی جاری رہنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو بابرکت اور ثمر آور بنائے اور پیارے آقا کی توقعات پر ہر رنگ اور ہر میدان میں پورا اترنے کی سعادت سے نوازتا رہے۔ (آمین)

خاکسار
سلطان محمود انور
(ناظر اصلاح وارشاد)

اخبارِ احمدیہ

۔● صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کے فرزند ارجمند مرزا عبدالکریم احمد صاحب کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب خدا کے فضل و کرم سے بخار تو اتر گیا ہے۔ مگر جگر کی خرابی ابھی چل رہی ہے۔ گو پہلے سے افاقہ ضرور ہے۔ تاہم احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچے پر اپنا فضل فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

۔● والد محترم مولانا محمد یار صاحب عارف (سابق مبلغ انگلستان حال مقیم سرگودھا) کا آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ انشاء اللہ ایک دو روز میں پٹی کھل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کامیاب فرمائے آمین ۔ اسی طرح اس عاجز کی والدہ محترمہ بھی کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں آجکل بغرض علاج و تشخیص اسلام آباد مقیم ہیں اللہ تعالیٰ ڈاکٹروں کو صحیح تشخیص اور علاج کی توفیق عطا فرمائے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تادیر ہر دو کا سایہ ہمارے سر پر سلامت رکھے۔ اور صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(ڈاکٹر طیب عارف سرگودھا)

۔● خاکسار کے ماموں جان مکرم طاہر احمد صاحب ابن ڈاکٹر عبدالغفور صاحب آف سربایا انڈونیشیا پر فالج کا حملہ ہفتہ قبل ہوا تھا۔ مگر بعدہ صحت یابی ہوئی۔ اب پھر شدت اختیار کر گئی ہے۔ مکرم موصوف جماعت احمدیہ سربایا انڈونیشیا کے ایک مخلص اور مستعد فرد ہیں جماعت کے جنرل محاسب، سیکرٹری مال، سیکرٹری ضیافت، قائد خدام الاحمدیہ رہ چکے ہیں۔ تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور قارئین سے درخواست دعا ہے۔

(سعید احمد خان سہیل مربی سلسلہ کوہاٹ حال پبی پشاور)

۔● مکرم محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب مرحوم کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کے بیٹے ڈاکٹر انوار الدین صاحب نے ٹائیفائیڈ کا نوسے لکھا ہے کہ طبیعت بعارضہ اینجائنا آج کل زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ سے نوازے

(منیر احمد عارف جامعہ احمدیہ ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ جہلم کا اجتماع

ناصرات الاحمدیہ جہلم کا اجتماع ۳ اکتوبر بروز جمعرات ہو رہا ہے۔ کارروائی انشاء اللہ پورے ۲ بجے شروع ہو جائے گی۔ تمام مجالس کی حصہ لینے والی بچیاں اور خواتین وقت مقررہ پر آجائیں۔

(امۃ الباسط ملک سیکرٹری ناصرات جہلم شہر)

الداعی الی اللہ کا بہترین حربہ

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اُس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعا صفحہ ۱۱)

حدیث النبی ﷺ

اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ
ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت مکرم زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

انصار اللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع امسال مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء/اکتوبر ۱۳۶۲ ہش/۱۹۸۳ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ تبوک ۱۳۵۸ ہش (ستمبر ۱۹۷۹ء) میں انصار اللہ کو اپنے مرکزی اجتماع میں شمولیت کے لئے اپنی خواہش کا اظہار فرماتے ہوئے انصار اللہ پر زور دیا کہ:۔

۱۔ "میری خواہش ہے کہ پاکستان میں مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کی کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا کوئی نمائندہ اپنے اپنے اجتماع میں شامل نہ ہو۔"

۲۔ "میرے دل میں خواہش ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کی تربیت کے لئے یہ ضروری ہے کہ خدام اور انصار کے اجتماعات میں ان کی تمام مجالس شرکت کریں۔"

۳۔ "چاہے ایک مجلس سے ایک ہی نمائندہ کیوں نہ آئے مگر آئے ضرور۔"

میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی دلی خواہش کو بہر حال پورا کرتے ہوئے مرکزی اجتماع انصار اللہ میں کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں گے۔ اگر آپ اس راہ میں مالی مشکلات محسوس کرتے ہوں تو فوری طور پر مرکز کو مطلع فرمائیں۔ والسلام

(خاکسار چوہدری حمید اللہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دارالقضاء

• - وارثان چوہدری غلام محمد صاحب ولد سکندر خان صاحب مرحوم نے درخواست کی ہے انکے والد صاحب مرحوم کے نام ایک قطعہ اراضی ۵/۳۱ دارالیمن الاٹ شدہ ہے - مرحوم کے شرعی وارثان مندرجہ ذیل ہیں -

۱- چوہدری عنایت اللہ صاحب ۲- ذکاء اللہ صاحب پسران
۳- امینہ بی بی - ۴- عائشہ بی بی دختران ۵- محمد شفیع ولد محمد رفیق مرحوم پوتا -

پلاٹ مذکورہ بالا بحصص شرعی وارثان مذکورہ بالا کے نام منتقل کر دیا جائے -
اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر پیش کرے -

• - مکرم ملک محی الدین صاحب و صلاح الدین صاحب ملک اسلامیہ پارک لاہور نے درخواست کی ہے کہ ہماری والدہ نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نواب دین صاحب وفات پا چکی ہیں - مرحومہ کے نام ایک پلاٹ ۵/۳۰ دارالیمن الاٹ شدہ ہے - ہم دو بھائی ہی مرحومہ کے وارث ہیں - یہ پلاٹ محی الدین ملک کے نام منتقل فرما دیا جائے -
اس انتقال پلاٹ پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر پیش کرے -

• - وارثان اللہ دتہ صاحب مرحوم چک ۲۲۳ R - ۹ ضلع بہاولنگر نے درخواست کی ہے کہ والد صاحب مرحوم کے نام پلاٹ ۵/۶ دارالعلوم شرقی الاٹ شدہ ہے - یہ پلاٹ ہم مندرجہ ذیل وارثان کے نام منتقل فرمایا جائے -

۱- محمد اکرم ریاض - ۲- محمود احمد - ۳- بشارت الرحمٰن - ۴- مقصود احمد - ۵- خالد جاوید پسران
۶- امۃ المتین (دختر)

اس پلاٹ کے انتقال کے بارہ میں اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر پیش کرے -

• - مکرم ملک نثار احمد صاحب اور محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ دارالصدر ربوہ نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد ملک فضل احمد صاحب وفات پا چکے ہیں - والد صاحب مرحوم کے نام دس مرلہ زمین ۱۵/۸ دارالیمن شرقی الاٹ شدہ ہے - یہ پلاٹ ہمارے نام منتقل فرمایا جائے -
اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پلاٹ کی منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر پیش کرے -

• - مکرم ملک محمد اعظم صاحب ورک کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد چوہدری اللہ دتہ صاحب وفات پا چکے ہیں - مرحوم کے نام ایک قطعہ زمین ۱۰ مرلہ ۲۷/۱ دارالنصر الاٹ شدہ ہے -
یہ پلاٹ معہ مکان مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان کے نام منتقل فرمایا جائے -

۱- سلیمہ بی بی بیوہ چوہدری اللہ دتہ صاحب ۲- محمد اسلم ۳- محمد اکرم - محمد اعظم - محمد عالم (پسران مرحوم) ۶- امۃ القدیر ۷- امۃ النصیر (دختران مرحوم)
اس جائیداد کے انتقال کے بارہ میں اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر پیش کرے -

• - بشیر احمد صاحب بھٹی ولد میاں علی محمد صاحب مرحوم کے وارثان نے درخواست کی ہے کہ ان کے والد صاحب مرحوم کے نام قطعہ ۶۹ بلاک ۲۱ دارالنصر کا نصف حصہ الاٹ شدہ ہے یہ پلاٹ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان میں بحصص شرعی منتقل فرمایا جائے -

۱- رسول بی بی صاحبہ بیوہ بشیر احمد صاحب بھٹی ۲- ناصر احمد صاحب ۳- حفیظ احمد صاحب
۴- عزیز احمد صاحب پسران - ۵- بشریٰ مبارکہ دختر

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پلاٹ پر کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر پیش کرے -

• - مریم درد زوجہ عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کے وارثان نے درخواست کی ہے کہ مرحومہ کے نام پلاٹ ۲/۱ دارالنصر ربوہ کا ۲/۱ حصہ الاٹ شدہ ہے -
مرحومہ کا یہ پلاٹ ہم مندرجہ ذیل وارثان کے نام منتقل فرمایا جائے -

۱- محمد عیسیٰ درد (پسر) ۲- صالحہ درد ۳- قانتہ درد ۴- ہاجرہ درد دختران
اس منتقلی پلاٹ کے بارہ میں اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس دن کے اندر پیش کرے -

(ناظم دارالقضاء)

الفضل کی اشاعت دس ہزار کرنے کی مہم

مخیر احباب سے درخواست

ہم اپنے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت کچھ دیا ہے اور دے رہا ہے - آپ غریب اور نادار احمدی بھائیوں کے نام الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ تک پہنچانے میں حصہ لے سکتے ہیں -
اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے اور آپ اپنے پیارے اور مقدس امام کی خواہش کو پورا کرنے میں حصہ لینے والے ہوں - آپ کا یہ طریق بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں ممد ہو سکتا ہے

سالانہ چندہ ۱۲۵/- روپے ◉ خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ روپے

(مینیجر الفضل ربوہ)

نکاح فارم کی تکمیل

احباب کی سہولت کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دوست اپنے بچوں کے نکاح کے موقع پر فارم نکاح کی تکمیل شادی یا نکاح کی تاریخ مقرر کرنے سے پہلے کروا لیا کریں یا کم از کم تاریخ نکاح سے کچھ دن قبل نکاح فارم کی تکمیل ہو جانی چاہیئے - تاکہ عین موقعہ پر کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے -
بعض اوقات نکاح فارم کی تکمیل کے لئے جن کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے ان کے مہیا کرنے پر کافی وقت لگ جاتا ہے - اگر تاریخ کے دن ہی فارم پُر کئے جائیں تو اس قسم کے کاغذات مہیا نہ ہو سکنے کی وجہ سے ہر دو فریقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دفتر کو بھی مشکل پیش آجاتی ہے - اس لئے احباب اس ہدایت کی پابندی کا خیال رکھیں -

(ناظر اصلاح وارشاد)

لباس کے تکلفات اور شہری

شہری احباب کو لباس کے معاملہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں خطاب فرمایا :-

"شہری لوگ لباس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں اور اگر غلطی نہ ہو تو بھی ضرورت سے زیادہ لباس پر خرچ کرتے ہیں - حالانکہ لباس کی غرض یہ ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو - لیکن عام طور پر لباس کے معنی زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں - بہت سے لوگ دکھانے کے لئے کپڑے بناتے ہیں -"

(خطبہ جمعہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء)

پس حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں احباب سادہ زندگی اختیار فرمائیں -

(وکیل المال (اول) تحریک جدید)

وقف عارضی کیلئے کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں :-

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہے اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے - لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے -"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے -

صنعتی نمائش آپکو بہترین معلومات اور روزگار کے ذرائع بتاتی ہے ، منتظم صنعتی نمائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھگڑا گمراہی کا باعث ہوتا ہے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

ماضلّ قوم بعد ھدی کانوا علیہ الا اوتوا الجدل ثم تلا: ماضربوہ لک الا جدلاً ط بل ھم قوم خصمون (ترمذی)

ہدایت پا لینے کے بعد صرف وہی قوم گمراہ ہوتی ہے جس میں جھگڑے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے پھر حضورؐ نے یہ آیت پڑھی :

تیرے سامنے وہ یہ بات صرف جھگڑنے کی غرض سے کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اس قوم کو جھگڑا کرنے کی عادت پڑ گئی ہے

(نظارت اصلاح وارشاد)

ضروری اعلان

جو دوست الفضل کی رقوم بینک ڈرافٹ کے ذریعہ بھجواتے ہیں وہ ازراہِ کرم اپنا ڈرافٹ نیشنل بینک آف ربوہ کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ اس طرح فریقین کو سہولت رہے گی۔ چونکہ دوسرے بینکوں کے نام بھجوائے ہوئے ڈرافٹ بروقت وصول نہیں ہوتے اور اس لئے تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

نیز جو دوست چیک کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں وہ اصل رقم سے پانچ روپے زائد بھجوایا کریں کیونکہ ہر چیک پر پانچ روپے بینک کمیشن کاٹ لیتا ہے۔ اور دفتر میں پانچ روپیہ کم وصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خریدار ۱۲۵/- (ایک سو پچیس) روپے بذریعہ چیک چندہ بھجواتا ہے مگر ہمیں عملاً ایک سو بیس ۱۲۰/- روپے وصول ہوتے ہیں اور یہی رقم انکے حساب میں جمع ہوتی ہے۔

• مینیجر "الفضل" ربوہ

ہفتۂ اطفال

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے جملہ مجالس اطفال کو ۲۰ اپریل تا ۲۸ اپریل "ہفتہ اطفال" منانے کو کہا گیا جن مجالس نے ہفتہ اطفال منا کر رپورٹس دفتر مرکزیہ بھجوائیں ان کے نام بغرض دعا پیش خدمت ہیں اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

۱۔ مصطفےٰ فارم (تھر پارکر)
۲۔ ادکاڑہ۔
۳۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ۔
۴۔ اسلامیہ پارک لاہور
۵۔ مردان
۶۔ میرپور خاص
۷۔ چک ۱۶۶ مراد
۸۔ دارالفضل فیصل آباد
۹۔ سول لائن گوجرانوالہ
۱۰۔ کوٹ احمدیاں (بدین)
۱۱۔ چک ۱۸۴ ر۔ (ضلع بہاولنگر)
۱۲۔ محمود آباد فارم (تھر پارکر)
۱۳۔ چک چٹھہ۔
۱۴۔ سانگلہ ہل۔
۱۵۔ لاٹھیانوالہ۔
۱۶۔ پشاور۔
۱۷۔ اورنگی ٹاؤن کراچی۔
۱۸۔ چک ۷۶ گ۔ب۔
۱۹۔ مانوکے بھل۔
۲۰۔ دارالذکر فیصل آباد۔
۲۱۔ دارالذکر لاہور۔
۲۲۔ گرمولہ ورکاں۔
۲۳۔ مغلپورہ۔
۲۴۔ سعد اللہ پور (گجرات)
۲۵۔ لاڑکانہ۔
۲۶۔ ڈیرہ غازی خاں۔
۲۷۔ ناظم آباد (کراچی)
۲۸۔ شیخوپورہ شہر۔
۲۹۔ قمر آباد (نواب شاہ)
۳۰۔ گھٹیالیاں کلاں۔
۳۱۔ کوٹ قیصرانی
۳۲۔ لوہ

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

زعماء/زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چھبیسواں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ جو انصار گذشتہ سال اجتماع میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان کو بھی امسال شامل ہونے کی تلقین کریں۔ نومبائعین کو بھی اس روحانی اجتماع میں شامل ہونے کی ہدایت فرمادیں۔

نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر نام جلد مرکز میں بھجوائیں۔ اجتماع انصار اللہ پر مجالس کی نمائندگی کو سو فیصد بنائیں۔ کوئی مجلس ایسی نہیں رہنی چاہیئے جس کی اجتماع انصار اللہ پر نمائندگی نہ ہو۔

اگر آپ مالی مشکلات محسوس کرتے ہوں تو فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو مطلع کریں۔

اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رہائش اطفال بر موقعہ سالانہ اجتماع ۱۹۸۳ء

۱۔ اس سال سالانہ اجتماع کے موقع پر اطفال کی رہائش مسجد اقصیٰ کے برآمدوں میں ہوگی انشاء اللہ

۲۔ اجتماع پر تشریف لانے والے اطفال موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں۔ اکتوبر کے آخر میں موسم کسی قدر خوشگوار ہو جاتا ہے۔

۳۔ کوئی طفل اپنے ہمراہ سامان میں قیمتی اشیاء نہ لائے اسی طرح بلا ضرورت رقم بھی اپنے پاس نہ رکھے۔

۴۔ اس سال آزمائشی طور پر اطفال خود ساختہ خیمہ جات بھی نصب کریں گے۔ اس سلسلہ میں اضلاع کو ٹارگٹ دیا جا چکا ہے۔

خیمہ جات کی آرائش کے لحاظ سے اوّل اور دوم خیمہ جات کو انعام دیئے جائیں گے۔

امید ہے کہ اس سلسلہ میں آپ ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(منتظم رہائش اطفال سالانہ اجتماع ۱۹۸۳ء)

تقریری مقابلہ انصار اللہ

سالانہ اجتماع ۱۹۸۳ء کے موقع پر قیادت تعلیم کے زیر اہتمام ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ جس میں مختلف اضلاع سے نمائندہ انصار حصہ لیں گے۔ ناظمین اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اس مقابلہ میں نمائندگی کے لئے اپنے ضلع سے بہترین مقرر انصار کو نامزد فرمائیں۔ تقاریر کے مندرجہ ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ برکات خلافت
۲۔ ہمارے فرائض بحیثیت داعی الی اللہ
۳۔ ایک شعار اسلامی۔ سچائی۔
۴۔ تربیت اولاد۔

تقریری مقابلہ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۸۳ء کو بعد نماز عشاء آٹھ بج کر پچاس منٹ پر شروع ہوگا۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے انصار کو انعامات دیئے جائیں گے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ازراہِ کرم ناظمین اضلاع مرکز کو فوری اطلاع بھجوائیں کہ ان کے ضلع سے کتنے انصار سائیکلوں پر سوار ہو کر مرکزی اجتماع میں شمولیت فرما رہے ہیں

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کے ایک اخبار میں

مسجد آسٹریلیا کا سنگِ بنیاد رکھنے کا تذکرہ

جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو سے شائع ہونے والے انگریزی زبان کے اخبار دی مینیچی ڈیلی نیوز THE MAINICHI DAILY NEWS نے جس کی روزانہ اشاعت پچاس ہزار سے زیادہ ہے اپنی ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ کی اشاعت میں READERS FORUM کے کالم میں "آسٹریلیا کی روحانی دریافت" کے عنوان سے امیر و مشنری انچارج جاپان مکرم عطاء المجیب صاحب راشد کا "ناگویا" سے ایک خط شائع کیا ہے۔ جس میں راشد صاحب موصوف نے آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی خبر جاپان کے عوام تک پہنچائی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ کی اس موقع پر معرکہ آرا تقریر کے بعض اقتباسات جاپانی عوام تک پہنچائے ہیں۔ اخبار نے یہ خط مکرم راشد صاحب کی درخواست پر تیس ستمبر کو یعنی عین سنگِ بنیاد کے روز شائع کیا۔

مکرم راشد صاحب کے خط کا اردو ترجمہ ذیل میں درج ہے :-

جناب ایڈیٹر صاحب!

میں آپ کے موقر جریدے کی وساطت سے آپ کے فاضل قارئین تک عالمی اہمیت کی ایک زبردست خبر پہنچانا چاہتا ہوں۔ خصوصاً ان قارئین کو جو آسٹریلیا سے کچھ تعلق رکھتے ہیں۔

ایک کروڑ افراد پر مشتمل مضبوط عالمگیر اسلامی جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب براعظم آسٹریلیا میں سب سے پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد جمعہ ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو رکھ رہے ہیں۔ میں یہاں آپ کی خدمت میں ان کی اس تقریر کے بعض حصے پیش کرنا چاہتا ہوں جو آپ اس تاریخی موقع پر کر رہے ہیں۔ اس سے اس عظیم دن کی اہمیت آپ پر واضح ہو جائے گی۔

"یہ دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک نئے سنگِ میل کا اضافہ کر رہا ہے۔ آج ہمارے دل اپنے رب کی حمد سے لبریز ہیں اور اس کے احسان پر اس کی حمد و ثناء کے ترانے گا رہے ہیں۔"

"بظاہر یہ ایک عام سی بنیاد ہے جو میں رکھ رہا ہوں (اور یہ مٹی میں دب کر نظروں سے غائب ہو جائے گی) لیکن ان بنیادوں پر ایک ایسی عمارت بلند ہوگی جو زمین پر ہوتے ہوئے بھی اپنی ذات میں ایک آسمانی عمارت ہوگی اور جو عرش کے خدا تک رسائی پائے گی۔"

"میرے نزدیک یہ دن آسٹریلیا کی روحانی اور مذہبی دریافت کا پہلا دن ہے۔ گویا آج ہم نے آپ کو اعلیٰ مذہبی اور روحانی اقدار سکھانے کی غرض سے از سرِ نو دریافت کیا ہے۔ پس اس دن کو اس دن سے ایک گونہ مناسبت ہے جس دن کیپٹن جیمز کک نے آسٹریلیا کو از سرِ نو دریافت کیا تھا۔"

"پس اے اہلِ آسٹریلیا اگر ہم وہی ہیں جو اس عزم اور اس صبر اور اس استقلال اور اس شانِ فقیرانہ کے ساتھ نئی روحانی بستیاں آباد کیا کرتے ہیں اور دوسروں کے خون سے نہیں بلکہ خود اپنے ہی خون سے بے رنگ زمینوں کو رنگ بخشتے ہیں اور بے آب و گیاہ صحراؤں کو چمن زار بنا دیتے ہیں۔ اگر ہم وہی ہیں جو بالآخر دلوں پر فتح پاتے ہیں اور روحوں کی تسخیر کرتے ہوئے خیالات اور نظریات کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں تو یاد رکھنا کہ آج کا دن جب کہ ہم اپنی پہلی مسجد اور پہلے مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں، براعظم آسٹریلیا کی تاریخ کا عظیم ترین دن ہے۔ یہ وہ دن ہے جس کی آب و تاب گذرتے ہوئے وقت کے ساتھ بڑھتی چلی جائے گی۔ اور وہ دن جب کیپٹن جیمز کک نے پہلی مرتبہ آسٹریلیا کی سرزمین پر قدم رکھا تھا اس نئے دن کی روشنی کے سامنے پھیکا اور ماند پڑ جائے گا۔ وہ زمانہ بہت دور نہیں جب آسٹریلیا کے باشندے جوق در جوق اس مسجد کی زیارت کے لئے آیا کریں گے اور اس خانۂ خدا میں عبادت کرتے ہوئے اس عظیم دن کو یاد کریں گے جب کہ اللہ کے ایک عاجز بندے نے بڑی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ایک چھوٹی سی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔ میں اس تاریخی اور خوشی کے موقع پر پورے عالمِ اسلام کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔"

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

اکثر مجالس ایسی ہیں جن کی طرف سے ابھی تک نمائندگان شوریٰ کے ناموں کی اطلاع نہیں ملی۔ براہ کرم اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ شوریٰ کے نمائندگان کا انتخاب کروا کر مرکز کو فوری اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیرِ نگرانی

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

کمزوریٔ نظر کورس

EYESIGHT COURSE

PTERYGIUM COURSE ناخونہ کورس

EYE ULCER COURSE پھولا (سفید داغ) کورس

SQUINT COURSE بھینگا پن کورس

EALES'S DISEASE COURSE ایلز ڈیزیز کورس ۳۰۰ روپے

DIPLOPIA COURSE دو نظری کورس

۶۰ فی کورس، بذریعہ ڈاک ۸ روپے زائد

امراض چشم کی تمام ادویات کی تفصیل کیلئے آئیز کیور گائیڈ ۲ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں

آئیز کیور سنٹرز

لاہور :- مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور :- کیور ٹو سٹورز اینڈ ڈسپلے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور :- افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ

ہر ضلع میں آئیز کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گوبازار ربوہ

فون 606 - 607

ضرورت برائے سٹاف

ہمیں اپنی فیکٹری کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔

۱- ہیلپر / لیبر :

۲- مالی :

۳- ڈرائیور : تنخواہ حسب قابلیت، کم از کم ۵ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے

رہائش فیکٹری مفت فراہم کرے گی

درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں یا امیدوار دفتری اوقات میں بالمشافہ ملیں۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ

پوسٹ بکس ۱۸ جہلم